43

أربعون حديثًا في أصول التجارة

قال رسول الله ﷺ: نضّر الله امرأً سمع منا شيئًا فبلّغه كما سمعه

اربعین اصولِ تجارت

www.KitaboSunnat.com

تالیف: ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:
نَضَّرَ اللّٰهُ اِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

43
سلسلۃ اربعینات الحدیث النبوی

أربعون حديثًا
في أصول التجارة

اربعینِ اصول تجارت

تالیف:
ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:
حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ
شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق انصار السنۃ پبلیکیشنز (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعینِ اصول تجارت

تألیف: ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

Email:akmian311@gmail.com
Web Site: www.assunnah.live

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5
- خرید وفروخت کا سنہری واقعہ 14
- کاروبار میں دھوکہ دینے کی مذمت 15
- احسن طریقہ سے قرض ادا کرنا 16
- تنگ دست کو مہلت دینے کی ترغیب 17
- خنزیر کی خرید وفروخت حرام ہے 17
- کتے کی خرید وفروخت اور زانیہ کی کمائی حرام ہے 18
- ذاتی کمائی سے کھانے کی فضیلت 19
- ہاتھ کی کمائی کی فضیلت 19
- حلال وحرام کی تمیز 19
- حرام کمائی کی مذمت 20
- شراب کی خرید وفروخت حرام ہے 20
- خرید وفروخت کے وقت نرمی اختیار کرنا 21
- خرید وفروخت کے وقت احسن طریقہ اختیار کرنے کا اجر 21
- سودا کرتے وقت قسم کھانے کی ممانعت 22
- سودا بیچتے وقت جھوٹی قسم کھانے کی مذمت 23
- بروکری کا جواز 23
- تقویٰ اور سچائی اختیار کرنے والے تاجر کی فضیلت 24
- بیع پکی کب ہوتی ہے؟ 25
- سودی کاروبار حرام ہے 25

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

- سودی کاروبار کا انجام 26
- سود کی مذمت 27
- فروخت کرتے وقت چیز کا عیب بیان کرنا 27
- سات ہلاک کرنے والے اعمال 28
- سود کھانا سخت ترین گناہ ہے 29
- کسی کا ناحق مال کھانا حرام ہے 30
- کسی کی بیع پر بیع کرنے کی ممانعت 30
- محنت میں عظمت 31
- شالا کوئی مقروض نہ مرے 31
- عہدیدار ہدیہ قبول کرنے سے اجتناب کرے 32
- ذخیرہ اندوزی کی ممانعت 32
- چیزوں کی قیمت مقرر کرنا 33
- گروی رکھنا 34
- شراکت داری کا سنہرا اصول 34
- اکل حلال کی فضیلت 35
- شبہات سے بچنا 36
- تنگ دست کو مہلت دینے سے عرش کا سایہ نصیب ہوگا 37
- خرید وفروخت میں سچ بولنا 38
- دھوکے سے بولی بڑھانے کی مذمت 38
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 40
- فہرست احادیث نبویہ 41
- مراجع ومصادر 44

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ۝۲﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

﴿وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ۝۲﴾

[الجمعة : 2]

’’اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن و سنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔‘‘

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ۝۵۲﴾ [الشوری: 52]

’’(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔‘‘

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۶۷﴾

[المائدة : 67]

’’اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔‘‘

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ’’فتح القدیر‘‘ میں لکھتے ہیں کہ ’’بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ‘‘ کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ...﴾ الآية))

''جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔'' [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ [المائدة : 3]

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔''

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ''یومِ عید'' بنا لیتے۔

---

[1] فتح القدير : 488/1۔

[2] صحيح بخاری، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

انھوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ... الآیۃ﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ ﴾ [النجم : 3۔4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّي وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

''عِلْمُ الْحَدِيْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ''

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

”إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أَدّٰى إِلَيْهِ“ 1

”یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔“

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ۔۔۔)) 2

”اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچادے......۔“

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ۔۔۔))

---

1 معرفة علوم الحديث، ص : 63۔

2 سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔“

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

”هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔“ ❶

”وہ اہل حدیث ہیں۔“

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ ۔ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوَنَ أَحَادِيْثِي وَسُنَّتِي وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ۔“ ❷

”اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔“

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جهود مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِی الدَّارَيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰی أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

❶ شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

❷ شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) ❶

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابو ہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُنْتُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور نا قابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ ❷

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

❶ العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

❷ تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووی، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقی : 271/2، برقم : 1727۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبد اللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبد اللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ)، حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ اِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ" حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبد العظیم بن عبد القوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ" اور ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِى السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبد الرحمن السخاوی (م 902ھ) نے "اَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدْبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلہ "دعوت اہل حدیث" میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِى صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔ "أَلْاَرْبَعُوْنَ فِي أُصُوْلِ الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ" زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ .

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ، وَنَسْتَعِينُهٗ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَمَّا بَعْدُ:

خرید وفروخت کا سنہری واقعہ

حدیث 1

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اشْتَرَى رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ عَقَارًا مِنْ رَجُلٍ، فَوَجَدَ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ، فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ: خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّي، إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ الْعَقَارَ، وَلَمْ أَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ، فَقَالَ بَائِعُ الْأَرْضِ: إِنَّمَا بِعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا، قَالَ: فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ، فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا إِلَيْهِ: أَلَكُمَا وَلَدٌ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا: لِي غُلَامٌ، وَقَالَ الْآخَرُ: لِي جَارِيَةٌ. فَقَالَ أَنْكِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ، وَأَنْفِقُوا عَلَى أَنْفُسِكُمَا مِنْهُ، وَتَصَدَّقَا.)) [1]

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پہلے زمانے میں ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے زمین خریدی تو جس شخص نے زمین خریدی تھی اس نے زمین میں ایک گھڑا پایا جس میں سونا تھا، جس شخص نے زمین خریدی تھی اس نے اسے کہا: تم اپنا سونا مجھ سے لے لو کیونکہ میں نے تو تم

[1] صحيح بخاري، كتاب أحاديث الانبياء، رقم: 2372، صحيح مسلم، كتاب الأقضية، رقم: 4497.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

سے صرف زمین خریدی تھی، سونا نہیں خریدا تھا۔ زمین بیچنے والے نے کہا: میں نے زمین اور جو کچھ اس میں ہے سب تمہیں بیچ دیا تھا، وہ دونوں اپنا مقدمہ ایک آدمی کے پاس لے گئے تو اس نے کہا: کیا تمہاری اولاد ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا: میرا ایک بیٹا ہے اور دوسرے نے کہا: میری ایک بیٹی ہے تو اس آدمی نے کہا: لڑکے کی لڑکی سے شادی کر دو اور اس (مال) کو ان دونوں پر خرچ کر دو اور اس میں سے کچھ صدقہ کر دو۔''

کاروبار میں دھوکہ دینے کی مذمت

حدیث 2

((وَعَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ عَلٰى صُبْرَةِ طَعَامٍ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا، فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا. فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ؟ قَالَ: أَصَابَتْهُ السَّمَآءُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتّٰى يَرَاهُ النَّاسُ، مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اناج کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے، تو آپ نے اپنا ہاتھ اس میں داخل کیا، تو آپ کی انگلیاں نم ہوگئیں، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اناج والے! یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اس پر بارش ہوگئی تھی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے اسے اناج کے اوپر کیوں نہ کیا تاکہ لوگ جان لیتے، (جان لو) جس شخص نے دھوکہ دیا وہ مجھ سے نہیں۔''

[1] صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 284.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث 3

((وَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِیِّ ﷺ : اِنِّی اُخْدَعُ فِی الْبُیُوْعِ ، فَقَالَ : اِذَا بَایَعْتَ فَقُلْ : لَا خِلَابَةَ . فَکَانَ الرَّجُلُ یَقُوْلُهُ .))[1]

''اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے ارشاد فرمایا: بیع میں میرے ساتھ دھوکہ ہو جاتا ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم بیع کرو تو کہا کرو: دھوکہ فریب نہیں چلے گا۔''

احسن طریقہ سے قرض ادا کرنا

حدیث 4

((وَعَنْهُ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَی رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَأَغْلَظَ لَهُ، فَهَمَّ اَصْحَابُهُ، فَقَالَ: دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ، فَاشْتَرُوْا لَهُ بَعِیْرًا ، فَأَعْطُوْهُ اِیَّاهُ . قَالُوْا: لَا نَجِدُ اِلَّا اَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ ، قَالَ: اشْتَرُوْهُ ، فَاَعْطُوْهُ اِیَّاهُ؛ فَإِنَّ خَیْرَکُمْ اَحْسَنُکُمْ قَضَاءً .))[2]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے قرض کی واپسی کا تقاضا کیا، تو اس نے آپ ﷺ پر سختی کی، تو آپ کے صحابہ نے اسے مارنے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے چھوڑ دو، کیونکہ صاحب حق (قرض خواہ) باتیں کرنے کا حق رکھتا ہے، تم ایک اونٹ خرید کر اسے

---

[1] صحیح بخاری، کتاب البیوع، رقم الحدیث :2117، صحیح مسلم، کتاب البیوع، رقم :3860.

[2] صحیح بخاری، کتاب الوکالة، رقم :2306، صحیح مسلم، کتاب المساقاة، رقم :4410.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

دے دو۔ صحابہ نے عرض کیا: اس سے بڑی عمر کا اونٹ ملتا ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے ہی خرید کر اسے دے دو، کیونکہ تم میں سے بہترین وہ ہے جو تم میں سے قرض ادا کرنے میں بہتر ہے۔''

تنگ دست کو مہلت دینے کی ترغیب

حدیث 5

((وَعَنْ اَبِی قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يُّنْجِيَهُ اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُعْسِرٍ ، اَوْ يَضَعْ عَنْهُ .)) [1]

''اور حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اللہ اسے روزِ قیامت کی تکلیفوں سے نجات دے دے تو وہ تنگ دست کو مہلت دے یا اسے (قرض) معاف کر دے۔''

خنزیر کی خرید و فروخت حرام ہے

حدیث 6

((وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہما : أَنَّهٗ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ: إِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ ، وَالْمَيْتَةِ ، وَالْخِنْزِيرِ ، وَالْأَصْنَامِ ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ؟ فَإِنَّهٗ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ ، وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ ، وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ؟ فَقَالَ: لَا ، هُوَ حَرَامٌ . ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ:

[1] صحیح مسلم، کتاب المساقاۃ، رقم: 4000.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا أَجْمَلُوهُ، ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ.)) [1]

''اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فتح مکہ کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بے شک اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کو حرام قرار دیا ہے۔ عرض کیا گیا، اللہ کے رسول! مردار کی چربی کے بارے میں بتائیں؟ کیونکہ اس کے ذریعے کشتیوں کو روغن کیا جاتا ہے، کھالیں چکنی کی جاتی ہیں اور لوگ اسے چراغوں میں جلا کر روشنی حاصل کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں، وہ حرام ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ یہود کو غارت کرے، کیونکہ اللہ نے جب اس کی چربی حرام قرار دی تو انہوں نے پگھلا کر بیچا اور پھر اس کی قیمت کھائی۔''

کتے کی خرید وفروخت اور زانیہ کی کمائی حرام ہے

حدیث 7

((وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ، وَثَمَنِ الْكَلْبِ، وَكَسْبِ الْبَغِيِّ، وَلَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهُ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ، وَالْمُصَوِّرَ.)) [2]

''اور حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خون کی قیمت، کتے کی قیمت، اور زانیہ کی کمائی سے منع فرمایا اور سود کھانے والے، کھلانے والے، جسم گوندنے والی اور گدوانے والی اور مصور پر لعنت فرمائی۔''

[1] صحیح بخاری، کتاب البیوع، رقم: 2236، صحیح مسلم، کتاب المساقاۃ، رقم: 4048.

[2] صحیح بخاری، کتاب اللباس، رقم: 5962.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ذاتی کمائی سے کھانے کی فضیلت

حدیث 8

((وَعَنْ عائِشَة رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ، وَإِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ.)) [1]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی کمائی سے کھانا سب سے پاکیزہ کھانا ہے اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی میں سے ہے۔''

ہاتھ کی کمائی کی فضیلت

حدیث 9

((وَعَنِ الْمِقْدَامِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِّنْ اَنْ يَّأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ، وَ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ.)) [2]

''اور حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی شخص نے اپنے ہاتھ کی کمائی سے زیادہ بہتر کھانا کبھی نہیں کھایا اور اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھایا کرتے تھے۔''

حلال وحرام کی تمیز

حدیث 10

((وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: قَالَ يَأْتِيْ عَلَى النَّاسِ

---

[1] سنن ترمذی، کتاب الأحکام، رقم: 1358، سنن نسائی، رقم: 4454، 4457۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
[2] صحیح بخاری، رقم الحدیث: 2072.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

زَمَانٌ لَا یُبَالِی الْمَرْءُ مَا أَخَذَ مِنْهُ ، اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ؟)) ❶

’’اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اس بات کی پروا نہیں کرے گا کہ وہ حلال طریقے سے کما رہا ہے یا حرام طریقے سے۔‘‘

حرام کمائی کی مذمت

حدیث 11

((وَعَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ . وَكُلُّ لَحمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ كَانَتِ النَّارُ اَوْلٰي بِهِ .)) ❷

’’اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حرام سے پرورش پانے والا گوشت، جنت میں داخل نہیں ہوگا، اور حرام سے پرورش پانے والا ہر گوشت جہنم کی آگ ہی اس کی زیادہ حق دار ہے۔‘‘

شراب کی خرید و فروخت حرام ہے

حدیث 12

((وَعَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِی الْخَمْرِ عَشَرَةً:

❶ صحیح بخاری، کتاب البیوع، رقم الحدیث: 2059.

❷ مسند أحمد: 321/3، رقم: 14441، سنن دارمی: 409/2، رقم: 2776۔ شیخ شعیب نے اسے ’’قوی الإسناد علی شرط مسلم‘‘ کہا ہے۔

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

عَاصِرَهَا ، وَمُعْتَصِرَهَا ، وَشَارِبَهَا ، وَحَامِلَهَا ، وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ ، وَسَاقِيَهَا ، وَبَآئِعَهَا ، وَآكِلَ ثَمَنِهَا ، وَالْمُشْتَرِي لَهُ .)) [1]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب سے متعلق دس قسم کے افراد پر لعنت فرمائی: اس کے بنانے والے، اس کے بنوانے والے، اس کے پینے والے، اسے اٹھانے والے، جس کے پاس لے جائی جائے، اس کے پلانے والے، اسے بیچنے والے، اس کی قیمت کھانے والے، اسے خریدنے والے اور جس کے لیے خریدی جائے۔''

خرید وفروخت کے وقت نرمی اختیار کرنا

حدیث 13

((وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ ، وَإِذَا اشْتَرَى ، وَإِذَا اقْتَضَى .)) [2]

''اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اس آدمی پر رحم فرمائے جو بیچتے، خریدتے اور تقاضا کرتے وقت نرمی اور کشادہ دلی کا مظاہرہ کرے۔''

خرید وفروخت کے وقت احسن طریقہ اختیار کرنے کا اجر

حدیث 14

((وَعَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : إِنَّ رَجُلًا كَانَ

[1] سنن ابن ماجة ، كتاب الأشربة ، رقم : 3381، سنن ترمذی ، رقم: 1295۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] صحیح بخاری ، کتاب البیوع رقم :2076.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

فِیمَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ أَتَاهُ الْمَلَكُ لِيَقْبِضَ رُوحَهُ ، فَقِيلَ لَهُ: هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ مَا أَعْلَمُ . قِيلَ لَهُ: انْظُرْ . قَالَ: مَا أَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَأُجَازِيهِمْ فَأُنْظِرُ الْمُوسِرَ وَأَتَجَاوَزُ عَنِ الْمُعْسِرِ؛ فَأَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ .)) [1]

''اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سے پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا، فرشتہ اس کی روح قبض کرنے کے لیے اس کے پاس آیا تو اس سے پوچھا گیا: کیا تم نے کوئی نیکی کا کام کیا ہے؟ اس نے کہا: مجھے پتہ نہیں، پھر اسے کہا گیا: دیکھ لو اس نے کہا: مجھے اس کے علاوہ تو کوئی اور بات یاد نہیں کہ میں دنیا میں لوگوں کے ساتھ بیع کیا کرتا تھا اور میں ان سے اچھے انداز سے تقاضا کیا کرتا تھا، میں مال دار شخص کو مہلت دے دیتا تھا جبکہ تنگ دست کو ویسے ہی معاف کر دیا کرتا تھا، اللہ تعالیٰ نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔''

سودا کرتے وقت قسم کھانے کی ممانعت

حدیث 15

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: الْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ ، مُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ .)) [2]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: قسم سودے کو رواج دیتی ہے لیکن برکت ختم ہو جاتی ہے۔''

---

[1] صحیح بخاری، کتاب البیوع، رقم: 2077، صحیح مسلم، کتاب المساقاۃ، رقم: 1560/26.

[2] صحیح بخاری، کتاب البیوع رقم: 2087.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سودا بیچتے وقت جھوٹی قسم کھانے کی مذمت

حدیث 16

((وَعَنْ أَبِی ذَرٍّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ . قَالَ: فَقَرَأَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ . قَالَ اَبُوْذَرٍّ رضی اللہ عنہ: خَابُوْا وَخَسِرُوْا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْمُسْبِلُ، وَالْمَنَّانُ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهٗ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ.)) [1]

''اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ روزِ قیامت تین قسم کے لوگوں سے کلام فرمائے گا نہ (نظر رحمت سے) اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ فرمائے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔'' فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے یہ بات تین بار دہرائی۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا وہ تو ناکام و نامراد ہوگئے، اللہ کے رسول! وہ کون لوگ ہیں؟ ارشاد فرمایا: ازار لٹکانے والا، احسان جتلانے والا اور جھوٹی قسم کھا کر اپنا سودا بیچنے والا۔''

بروکری کا جواز

حدیث 17

((وَعَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی غَرْزَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: كُنَّا نُسَمّٰى فِی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ السَّمَاسِرَةَ، فَمَرَّ بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَسَمَّانَا

[1] صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 293.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بِاسْمٍ هُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ ، فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ! اِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ ، وَالْحَلِفُ ، فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ .)) ❶

''اور حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہم (تاجروں) کو ''بروکر'' (دلال) کہا جاتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک ایسا نام دیا جو کہ اس سے بہتر تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تاجروں کی جماعت! بیع کرتے وقت لغو باتیں ہو جاتی ہیں اور قسمیں بھی ہوتی ہیں، لہٰذا تم اس کے ساتھ صدقہ کو شامل کر لیا کرو۔''

تقویٰ اور سچائی اختیار کرنے والے تاجر کی فضیلت

حدیث 18

((وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ : التُّجَّارُ يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا ، اِلَّا مَنِ اتَّقٰى وَ بَرَّ وَ صَدَقَ .)) ❷

''اور حضرت عبید بن رفاعہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تاجروں کو فاجروں کے زمرے میں جمع کیا جائے گا بجز اس کے جس نے تقویٰ اختیار کیا، نیکی کی اور صدقہ کیا۔''

❶ سنن ابوداؤد، کتاب البیوع، رقم الحدیث: 3326، سنن ترمذی، رقم الحدیث: 1208، وقال حسن صحیح، سنن نسائی، رقم الحدیث: 3829، سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث: 2145۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن الترمذي، رقم الحدیث: 1210، سنن ابن ماجة، رقم الحدیث: 2146، سنن دارمی، رقم الحدیث: 2541۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بیع پکی کب ہوتی ہے؟

حدیث 19

((وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا ، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا ، وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا .)) [1]

''اور حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خرید وفروخت کرنے والوں کو جدا ہونے تک اختیار باقی رہتا ہے، اگر انہوں نے سچ بولا اور (مال کے بارے میں) وضاحت کی تو ان دونوں کے لیے ان کی بیع میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور اگر انہوں نے (مال کے نقص وغیرہ کو) چھپایا اور جھوٹ بولا تو ان کی بیع سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔''

سودی کاروبار حرام ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۲۷۸ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝۲۷۹ ﴾

(البقرة: 278، 279)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی ہے وہ چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم نے یہ نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ، اور اگر تم توبہ کر لو تو تمھارے لیے تمھارے اصل

[1] صحيح بخاری، كتاب البيوع، رقم الحديث: 2108، صحيح مسلم، كتاب البيوع، رقم الحديث: 3858.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

مال ہی ہیں، نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔‘‘

حدیث 20

((وَعَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَا ، وَمُوْكِلَهُ ، وَ كَاتِبَهُ ، وَ شَاهِدَيْهِ ، وَ قَالَ : هُمْ سَوَآءٌ .)) [1]

’’اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنے والے اور اس کی گواہی دینے والوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا: (گناہ میں) وہ سب برابر ہیں۔‘‘

سودی کاروبار کا انجام

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾﴾

(النساء: 160، 161)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’پھر جو لوگ یہودی ہوئے ان کے ظلم کی وجہ سے اور ان کے، اکثر لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے کی وجہ سے ہم نے ان پر کچھ پاک چیزیں حرام کر دیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں۔ اور اس وجہ سے بھی کہ وہ سود لیتے تھے، حالانکہ انھیں اس سے منع کیا گیا تھا، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ہم نے ان میں سے کافروں کے لیے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔‘‘

---

[1] صحیح مسلم، کتاب المساقاة، رقم: 4093.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حدیث 21

((وَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : اِنَّ الرِّبَا وَ اِنْ كَثُرَ عَاقِبَتَهُ تَصِيْرُ اِلٰى قُلٍّ .)) [1]

"اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک سود خواہ کتنا بھی زیادہ ہو جائے لیکن اس کا انجام فقر و ذلت ہے۔"

سود کی مذمت

حدیث 22

((وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُوْنَ بَابًا ، اَيْسَرُهَا اَنْ يَّنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهٗ، وَاِنَّ اَرْبَى الرِّبَا عِرْضُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ .)) [2]

"اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سود کے تہتر (۷۳) دروازے ہیں، ان میں سب سے ہلکے درجے کا سود گناہ میں اس طرح ہے کہ جیسے آدمی اپنی ماں کے ساتھ نکاح کرے، اور سب سے بڑا سود کسی مسلمان کی عزت پر حملہ ہے۔"

فروخت کرتے وقت چیز کا عیب بیان کرنا

حدیث 23

((وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ يَقُوْلُ:

---

1. سنن ابن ماجة، كتاب التجارات، رقم الحديث: 2279، مسند أحمد، رقم: 3754۔ محدث البانی نے اسے "صحیح" کہا ہے۔
2. مستدرك حاكم: 37/2، صحيح الجامع الصغير ، رقم: 3533.

www.KitaboSunnat.com

اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ بَاعَ مِنْ اَخِيْهِ بَيْعًا ، فِيْهِ عَيْبٌ اِلَّا بَيَّنَهُ لَهُ)) [1]

''اور حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، میں نے سنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے ہاتھ کوئی عیب والی چیز فروخت کرے اور اس کے عیب کو بیان نہ کرے، بلکہ اس پر ضروری ہے کہ فروخت کے وقت اس کے عیب کو لازماً واضح کرے۔''

سات ہلاک کرنے والے اعمال

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ﴾ (آل عمران : 130)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو تا کہ تمھیں نجات مل سکے۔''

حدیث 24

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قَالُوا: وَمَا هُنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ؟ قَالَ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ ، وَالسِّحْرُ ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ، وَأَكْلُ الرِّبَا ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ ، وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ .)) [2]

---

[1] سنن ابن ماجه، كتاب التجارات، رقم : 2246، صحيح الجامع الصغير، رقم الحديث :6705.

[2] صحيح بخارى، كتاب الحدود، رقم :6857.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سات ہلاک کر دینے والی چیزوں سے اجتناب کرو، لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک، جادو، ناحق کسی کو قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ کے دن پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑا ہونا (گناہوں سے) غافل پاکدامن مومنہ عورتوں پر الزام لگانا۔‘‘

سود کھانا سخت ترین گناہ ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَ مَاۤ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاۡ فِيْۤ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ مَاۤ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝۳۹﴾ (الروم: 39)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اور تم سود پر جو (قرض) دیتے ہو تاکہ وہ لوگوں کے مالوں میں (شامل ہو کر) بڑھے، تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا، اور تم اللہ کا چہرہ چاہتے ہوئے جو کچھ بطور زکاۃ دیتے ہو، تو ایسے لوگ ہی (اپنا مال) کئی گنا بڑھانے والے ہیں۔‘‘

حدیث 25

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ غَسِيْلِ الْمَلَائِكَةِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: دِرْهَمُ رِبًا يَأْكُلُهُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ، أَشَدُّ مِنْ سِتَّةٍ وَّثَلَاثِيْنَ زَنْيَةً.)) [1]

’’اور حضرت عبد اللہ بن حنظلہ غسیل الملائکۃ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

---

[1] مسند أحمد: 25/5، مشكوٰة المصابيح بتحقيق الألبانى: 859/2۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ’’صحيح الإسناد‘‘ قرار دیا ہے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نے ارشاد فرمایا: سود کا ایک درہم جسے آدمی جانتے بوجھتے ہوئے کھاتا ہے اس کا گناہ چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت (گناہ) ہے۔“

کسی کا ناحق مال کھانا حرام ہے

حدیث 26

((وَ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ بِعْتَ مِنْ اَخِيْكَ ثَمرًا، فَـاَصَـابَتْـهُ جَائِحَةٌ، فَلَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا، بِمَ تَأْخُذَ مَالَ اَخِيْكَ بِغَيْرِ حَقٍّ؟)) [1]

”اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم اپنے (کسی مسلمان) بھائی کو پھل فروخت کرو اور پھر اس پر کوئی آفت آ جائے تو تمھارے لیے اس سے کچھ لینا حلال نہیں، تم اپنے بھائی کا مال ناحق کس چیز کے بدلے حاصل کرو گے۔“

کسی کی بیع پر بیع کرنے کی ممانعت

حدیث 27

((وَعَـنِ ابْـنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَـالَ: لَا يَبِـعِ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ، وَ لَا يَخْطُبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ، اِلَّا اَنْ يَأْذَنَ لَهُ.)) [2]

”اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے نہ اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغامِ نکاح بھیجے مگر یہ کہ وہ اسے اجازت دے دے۔“

---

[1] صحیح مسلم، کتاب المساقاة، رقم: 3975.

[2] صحیح مسلم، کتاب النکاح، رقم: 3455.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

محنت میں عظمت

حدیث 28

((وَ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَتِ الْاَنْصَارُ لِلنَّبِیِّ ﷺ: اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اِخْوَانِنَا النَّخِيْلَ ، قَالَ : لَا ، تَكْفُوْنَا الْمَؤُوْنَةَ ، وَنُشْرِكُكُم فِی الثَّمَرَةِ . قَالُوْا : سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا .)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا، آپ ہمارے اور ہمارے (مہاجر) بھائیوں کے درمیان کھجوروں کے درخت تقسیم فرمادیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں، (انہوں نے مہاجرین سے کہا) تم محنت کرو، ہم تمہیں پیداوار میں شریک کرلیں گے۔ انہوں (مہاجرین) نے کہا: ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا۔''

شالا کوئی مقروض نہ مرے

حدیث 29

((وَ عَنْ اَبِی مُوْسٰی رَضِىَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: اِنَّ مِنْ اَعْظَمِ الذُّنُوْبِ عِنْدَ اللهِ اَنْ يَلْقَاهُ بِهَا عَبْدٌ بَعْدَ الْكَبَائِرِ الَّتِی نَهَى اللهُ عَنْهَا ، اَنْ يَّمُوْتَ رَجُلٌ وَّ عَلَيْهِ دَيْنٌ لَا يَدَعُ لَهُ قَضَاءً .)) [2]

''اور حضرت ابو موسیٰ، نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کبیرہ گناہوں کے بعد، اللہ کے ہاں سب سے بڑا گناہ جس سے اللہ نے

[1] صحیح بخاری، کتاب الحرث والمزارعة، رقم الحدیث :2325.

[2] سنن ابوداؤد، کتاب البیوع، رقم الحدیث :2342، مسند أحمد : 392/4، المشکاة، رقم :2922۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح الإسناد'' کہا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

منع فرمایا ہے، وہ یہ ہے کہ بندہ مرنے کے بعد اپنے رب سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ذمہ قرض ہو اور وہ اس کی ادائیگی کے لیے کوئی چیز نہ چھوڑے۔"

عہدیدار ہدیہ قبول کرنے سے اجتناب کرے

حدیث 30

((وَعَنْ اَبِی بُرْدَةَ بْنِ اَبِی مُوْسٰی، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ، فَلَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ رضی اللہ عنہ، فَقَالَ: اِنَّكَ بِاَرْضِ الرِّبَا بِهَا فَاشٍ، فَاِذَا كَانَ لَكَ عَلٰی رَجُلٍ حَقٌّ، فَاَهْدٰی اِلَيْكَ حِمْلَ تِبْنٍ، اَوْ حِمْلَ شَعِيْرٍ، اَوْ حِبْلَ قَتٍّ فَلَا تَأْخُذْهُ فَاِنَّهُ رِبًا.)) [1]

"اور حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں، میں مدینہ گیا تو میں نے عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی تو انہوں نے فرمایا: تم ایسے ملک میں رہتے ہو جہاں سود عام ہے، جب تمہارا کسی آدمی پر کوئی حق ہو اور وہ گھاس کا ایک گٹھا یا جو یا جنگلی ہرے چارے کا ایک گٹھا بطورِ ہدیہ بھیجے تو اسے نہ لو کیونکہ وہ سود ہے۔"

ذخیرہ اندوزی کی ممانعت

حدیث 31

((وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ طَعَامَهُمْ ضَرَبَهُ اللّٰهُ

[1] صحيح بخاری، كتاب مناقب الأنصار، رقم الحديث: 3814.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِالْجُذَامِ وَ الْإِفْلَاسِ .)) [1]

''اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص مسلمانوں پر غلہ روک دے (ذخیرہ اندوزی کرے) تو اللہ اس پر جذام کا مرض اور افلاس مسلط کر دیتا ہے۔''

حدیث 32

((وَعَنْ مَعْمَرٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِیءٌ .)) [2]

''اور حضرت معمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ذخیرہ اندوزی کرتا ہے وہ گناہ گار ہے۔''

چیزوں کی قیمت مقرر کرنا

حدیث 33

((وَعَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: غَلَا السِّعْرُ عَلٰی عَهْدِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم ، فَقَالُوْا : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! سَعِّرْ لَنَا ، فَقَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم : اِنَّ اللّٰهُ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ ، وَ اِنِّی لَأَرْجُوْا اَنْ اَلْقٰی رَبِّیْ وَ لَیْسَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ یَطْلُبُنِیْ بِمَظْلِمَةٍ بِدَمٍ وَّ لَا مَالٍ .)) [3]

---

[1] سنن ابن ماجة، كتاب التجارات، رقم الحديث :2155، شعب الإيمان للبيهقي: 11218، مسند أحمد :21/1، المشكاة، رقم :2995۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح الإسناد'' کہا ہے۔

[2] صحيح مسلم، كتاب المساقاة، رقم :4122.

[3] سنن ترمذی، رقم الحدیث : 1314، سنن ابوداؤد، رقم الحديث : 345، سنن ابن ماجة، رقم الحديث :2200۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں قیمتیں چڑھ گئیں تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا، اللہ کے رسول! آپ ہمارے لیے قیمتیں مقرر فرما دیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ ہی قیمتیں مقرر کرنے والا ہے، وہی تنگی و کشادگی کا مالک اور رزق دینے والا ہے، اور میں امید کرتا ہوں کہ میں اس حال میں اپنے رب سے ملاقات کروں کہ تم میں سے کوئی خون اور مال کے متعلق مجھ سے مطالبہ نہ کرتا ہو۔“

گروی رکھنا

حدیث 34

((وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ دِرْعُهُ مَرْهُوْنَةٌ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ بِثَلَاثِيْنَ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ .)) [1]

”اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ کی زرہ تیس صاع جو کے عوض ایک یہودی کے پاس گروی تھی۔“

شراکت داری کا سنہرا اصول

حدیث 35

((وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُوْلُ : اَنَا ثَالِثُ الشَّرِيْكَيْنِ ، مَا لَمْ يَخُنْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ، فَاِذَا خَانَهُ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا .)) [2]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسیر، رقم الحدیث: 2916.

[2] سنن ابوداؤد، کتاب البیوع، رقم الحدیث: 3383، إرواء الغلیل، رقم: 1468.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع روایت بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: جب دو شراکت داروں میں سے کوئی ایک اپنے ساتھی سے خیانت نہیں کرتا تو میں ان کا تیسرا ہوتا ہوں، اور جب وہ اس سے خیانت کرتا ہے تو میں ان دونوں میں سے نکل جاتا ہوں۔''

اکل حلال کی فضیلت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ﴾ (البقرة: 172)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں عطا فرمائی ہیں اور اللہ کا شکر کرو، اگر تم صرف اس کی عبادت کرتے ہو۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ﴾ (المؤمنون: 51)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو، یقیناً میں اسے جو تم کرتے ہو، خوب جاننے والا ہوں۔''

حدیث 36

((وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا، وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ، فَقَالَ: ﴿يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ﴾ (المؤمنون: 51) وَقَالَ: ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ﴾ (البقرة: 172) ثُمَّ ذَكَرَ، الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ، اَشْعَثَ اَغْبَرَ، يَمُدُّ

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

یَدَیْهِ اِلَی السَّمَآءِ ، یَا رَبِّ! یَا رَبِّ! وَ مَطْعَمُهُ حَرَامٌ، وَ مَشْرَبُهُ حَرَامٌ، وَ مَلْبَسُهُ حَرَامٌ، وَ غُذِیَ بِالْحَرَامِ، فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ؟)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ پاک ہے، اور وہ صرف پاک چیز ہی قبول فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جس چیز کے متعلق رسولوں کو حکم فرمایا، اسی چیز کے متعلق مومنوں کو حکم فرمایا تو فرمایا: ''رسولوں کی جماعت! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔'' اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''ایمان والو! ہم نے جو پاکیزہ چیزیں تمہیں عطا کی ہیں ان میں سے کھاؤ۔'' پھر آپ نے اس آدمی کا ذکر فرمایا جو دور دراز کا سفر طے کرتا ہے، پراگندہ بال اور خاک آلود ہے، آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے دعا کرتا ہے: اے رب! اے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام، اس کا پینا حرام، اس کا لباس حرام اور اسے حرام کی غذا دی گئی تو ایسے شخص کی دعا کیسے قبول ہو۔''

شبہات سے بچنا

حدیث 37

((وَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ رضی اللہ عنہما ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: اَلْحَلَالُ بَیِّنٌ وَالْحَرَامُ بَیِّنٌ، وَ بَیْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ، لَا یَعْلَمُهُنَّ كَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَی الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِیْنِهِ وَ عِرْضِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِی الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِی الْحَرَامِ، كَالرَّاعِیْ یَرْعٰی حَوْلَ الْحِمٰی یُوْشِكُ اَنْ یَّرْتَعَ فِیْهِ، اَلَا وَ اِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًی،

[1] صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ، رقم الحدیث: 2346.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اَلَا وَ اِنَّ حِمَی اللّٰہِ مَحَارِمُہٗ ، اَلَا وَ اِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَۃً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ ، وَ اِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ ، اَلَا وَ ھِیَ الْقَلْبُ .)) [1]

''اور حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، جبکہ ان دونوں کے درمیان کچھ چیزیں مشتبہ ہیں۔ بہت سے لوگ انہیں نہیں جانتے، پس جو شخص شبہات سے بچ گیا تو اس نے اپنے دین اور اپنی عزت کو بچالیا اور جو شخص شبہات میں مبتلا ہوگیا تو وہ حرام میں مبتلا ہوگیا، جیسے وہ چرواہا جو چراگاہ کے آس پاس چراتا ہے تو قریب ہے کہ وہ اس (چراگاہ) میں چرائے گا، سن لو! بے شک ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے، سن لو! بے شک اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں: سن لو! جسم میں ایک لوتھڑا ہے، جب وہ درست ہوجاتا ہے تو سارا جسم درست ہوجاتا ہے اور جب وہ خراب ہوجاتا ہے تو سارا جسم خراب ہوجاتا ہے، یاد رکھو! وہ دل ہے۔''

تنگ دست کو مہلت دینے سے عرش کا سایہ نصیب ہوگا

حدیث 38

((وَ عَنْ اَبِی الْیَسَرِ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُوْلُ : مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ عَنْہُ ، اَظَلَّہُ اللّٰہُ فِیْ ظِلِّہٖ .)) [2]

''اور حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الإیمان، رقم الحدیث: 52.

[2] صحیح مسلم، کتاب الزھد، رقم: 7512 مختصراً.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہوئے سنا: جو شخص کسی تنگ دست کو مہلت دے یا اسے قرض معاف کر دے تو اللہ اسے اپنے (عرش کے) سایہ میں سایہ عطا فرمائے گا۔“

خرید و فروخت میں سچ بولنا

حدیث 39

((وَحَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ ﷺ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا ـ أَوْ قَالَ: حَتَّى يَتَفَرَّقَا ـ فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا.)) [1]

”اور حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خرید و فروخت کرنے والے (دکان دار اور گاہک) جب تک مجلس میں موجود رہیں اپنے درمیان طے شدہ خرید و فروخت (کو جاری رکھنے یا توڑنے) کا پورا اختیار رکھتے ہیں۔ اگر وہ سچ بولیں اور معاملے کو بالکل واضح رکھیں تو ان کی خرید و فروخت میں برکت ہوتی ہے، اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور سامانِ تجارت کے عیوب چھپائیں تو ان کی خرید و فروخت سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔“

دھوکے سے بولی بڑھانے کی مذمت

حدیث 40

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: لَا يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ لِبَيْعٍ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ

[1] صحيح بخارى، كتاب البيوع، رقم: 2079.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَّحْلُبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ .))[1]

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیع کے لیے قافلے کے ساتھ راستے میں (جا کر) ملاقات نہ کی جائے، نہ تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پر بیع کرے، نہ خریدنے کی نیت کے بغیر محض بھاؤ بڑھانے کے لیے قیمت لگاؤ، نہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے لیے بیع کرے اور نہ تم اونٹنی اور بکری کا دودھ روک، جس نے انہیں اس کے بعد خرید لیا تو ان کا دودھ دوہنے کے بعد اسے دو باتوں کا اختیار ہے: اگر اسے وہ ناپسند ہے تو اسے رکھ لے اور اگر اسے ناپسند ہے تو ایک صاع کھجور کے ساتھ اسے واپس کر دے۔"

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

[1] صحيح مسلم، كتاب النكاح، رقم الحديث: 3459.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوا	25
2:	فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَیْهِمْ طَیِّبٰتٍ	26
3:	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوا	28
4:	وَ مَاۤ اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّیَرْبُوَا۟ فِیْۤ اَمْوَالِ النَّاسِ	29
5:	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ	35
6:	یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا	35

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیثِ نبویہ

صفحہ نمبر	طرف الحدیث	نمبر شمار
14	اشْتَرٰی رَجُلٌ مِمَّنْ کَانَ قَبْلَکُمْ عَقَارًا	1:
15	أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ مَرَّ عَلٰی صُبْرَۃِ طَعَامٍ	2:
16	اِنِّی اُخْدَعُ فِی الْبُیُوْعِ	3:
16	أَنَّ رَجُلًا تَقَاضٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ فَأَغْلَظَ لَہٗ	4:
17	مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یُنْجِیَہُ اللّٰہُ مِنْ کُرَبِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ	5:
17	أَنَّہٗ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ یَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ	6:
18	أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَہٰی عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ	7:
19	إِنَّ أَطْیَبَ مَا أَکَلْتُمْ مِنْ کَسْبِکُمْ	8:
19	مَا اَکَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَیْرًا	9:
41	یَأْتِی عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا یُبَالِی	10:
20	لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ	11:
20	لَعَنَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ فِی الْخَمْرِ عَشَرَۃً	12:
21	رَحِمَ اللّٰہُ رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ	13:
22	إِنَّ رَجُلًا کَانَ فِیمَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ	14:
22	سَمِعْتُ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ: الْحَلِفُ	15:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

16:	ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	23
17:	كُنَّا نُسَمّٰى فِىْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ السَّمَاسِرَةَ	23
18:	التُّجَّارُ يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا	24
19:	الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا	25
20:	لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَا	26
21:	اِنَّ الرِّبَا وَ اِنْ كَثُرَ عَاقِبَتَهُ تَصِيْرُ اِلٰى قُلٍّ	27
22:	اَلرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُوْنَ بَابًا	27
23:	اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ	28
24:	اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ	28
25:	دِرْهَمُ رِبًا يَاكُلُهُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ	29
26:	لَوْ بِعْتَ مِنْ اَخِيكَ ثَمَرًا ، فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ	30
27:	لَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ	30
28:	اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اِخْوَانِنَا النَّخِيْلَ	31
29:	اِنَّ مِنْ اَعْظَمِ الذُّنُوْبِ عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ يَلْقَاهُ بِهَا	31
30:	قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ ، فَلَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ رضی اللہ عنہ	32
31:	مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ طَعَامَهُمْ	32
32:	مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِىءٌ	33
33:	غَلَا السِّعْرُ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ	33
34:	تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ دِرْعُهُ مَرْهُوْنَةٌ	34
35:	اَنَا ثَالِثُ الشَّرِيْكَيْنِ ، مَا لَمْ يَخُنْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ	34

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

36: اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا 35
37: اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَ بَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ 36
38: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ عَنْهُ 37
39: اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا 38
40: لَا يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ لِبَيْعٍ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ 38

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مراجع ومصادر

1: قرآن حکیم .

2: الـجامع الصحيح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى، ومعه فتح الباری، المكتبة السلفية، دارالفكر، بيروت .

3: الـجـامـع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذى، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابى الجلبى، القاهرة، 1398هـ .

4: السـنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت 275هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة .

5: السـنن لعبد اللّٰه محمد بن يزيد القزوينى، ابن ماجه (ت 273هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقى، مطبعة الحلبى، القاهرة .

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامى، بيروت، 1398هـ .

7: السـنـن لأبـي عبـد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائى (ت 303هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض .

8: سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى، طبعة مكتبة المعارف، الرياض .

9: صحيح الجامع الصغير للألبانى، طبعة المكتب الإسلامى .

10: صـحيـح مسـلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى، دار إحياء التراث، بيروت .

11: مـجـمـع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدين الهيثمى، منشورات دار الكتاب العربى، بيروت، 1402هـ .

12: مشكوٰة الـمـصـابيـح للتبريزى، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم، بيروت .

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "